

ہل من مزید : قرآن مجید کی ایک آیت کا ٹکڑا، جس کے معنی ہیں : کیا کچھ اور بھی ہے ؟ یہ ٹکڑا سورہ ق سے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یوم نقول لجهنم هل امتلئت جس دن ہم دوزخ سے کہیں گے کہ
وتقول هل من مزيد کیا تو بھر گئی ؟ اور وہ کہے گی : کیا کچھ
اور بھی ہے ؟

پیردہ سنج : ساز کے پردے سے کام لینے والا یعنی نغمہ زن، نواگر۔

الامان : پناہ۔ رحم۔

شرح : اگرچہ محبوب کا غضب اور غصہ جان گھلاٹے جا رہا ہے۔ اگرچہ طاقت و قوت ساتھ دینے اور سہارا دینا کرنے کے لیے تیار نہیں، پھر بھی جان ہل من مزید کا ترانہ گارہی ہے یعنی چاہتی ہے کہ غضب اور غصہ اور زیادہ ہو اور مجھے مزید شدت سے ان کا تختہ مشق بنایا جائے۔ ساتھ ہی لب کی یہ حالت ہے کہ اس پر پناہ یا رحم کا زمرہ کبھی نہیں آیا۔

مطلب یہ کہ جان گھٹی جا رہی ہے، جسم کی طاقت جواب دے چکی ہے، لیکن عشق مزید قہر و عتاب کا طلب گار ہے۔ لب شدت اور سختی سے پناہ مانگنے کے لیے تیار نہیں۔

۷۔ لغات۔ وونیم۔ دو ٹکڑے۔

شرح : اگر تیرا دل عشق و محبت میں دو ٹکڑے نہ ہوا ہو تو تجھے چاہیے کہ خنجر سے سینہ چیرے۔ اگر پلوں سے خون نہیں ٹپکتا تو ضروری ہے کہ دل میں چھری چھو دے۔

دل اسی طرح پارہ پارہ ہو سکتا ہے کہ سینہ خنجر سے چیر لیا جائے اور آنکھوں

۱۔ اُردو میں جہنم اور دوزخ ذکر استعمال ہوتے ہیں، عربی میں جہنم مؤنث ہے، لہذا ترجمے میں قرآن مجید ہی کی پیروی کی گئی۔